

7

کارپوریٹ شعبہ

کارپوریٹ شعبے نے قرض واپسی کی استعداد میں بہتری کے ساتھ ادائیگی قرض کی صلاحیت میں استحکام کا مظاہرہ کیا اور 2023ء کے دوران نمایاں دباؤ والے کلاں اقتصادی ماحول کے باوجود پہلے سے بہتر کارکردگی دکھائی۔ عام طور پر بڑی کارپوریٹ فرموں نے اپنے منافع کے مارجن کو بہتر بنایا جیسا کہ ان کی کارکردگی کے اظہاریوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ بینکاری شعبے کے بڑے قرض گیر گروپوں نے خاص طور پر مستحکم مالی کارکردگی اور تسلسل کے ساتھ قرض واپسی کی متوازن استعداد کا مشاہدہ کیا۔ لہذا، بینکوں کے کارپوریٹ قرضوں میں نقائص قابو میں رہے؛ فرموں کے خطرہ قرض کی درجہ بندی کے جزدان سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ مستقبل میں کارپوریٹ شعبے کی کارکردگی کا زیادہ تر انحصار اقتصادی حالات پر ہوگا جن میں معمولی بحالی کے اشارے ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں جبکہ عالمی جغرافیائی و سیاسی تناؤ اور ملکی معاشی استحکام پروگرام کی کامیاب تکمیل سے متعلق کسی حد تک غیر یقینی صورتحال کا اس شعبے کی مجموعی کارکردگی کے تعین میں اہم کردار ہوگا۔

7 کارپوریٹ شعبہ

مشکل اقتصادی ماحول میں بڑی کارپوریشنز نے لچک کا مظاہرہ کیا، قیمتوں میں اضافے اور آمدنی کے متنوع ذرائع سے منافع میں اضافہ کیا

ایک مشکل معاشی ماحول مثلاً بلند مہنگائی، سکڑتی ہوئی معاشی پالیسیوں، کم طلب اور قرضوں کی بلند لاگت کے باوجود، کارپوریٹ سیکٹر نے اپنی عملی اور مالی کارکردگی میں لچک کا مظاہرہ کیا جیسا کہ بڑی کمپنیوں کے نفع آوری کے مارجن میں بہتری سے ظاہر ہوتا ہے (جدول 7.1)۔¹ یہ لچک تین اہم عوامل سے پیدا ہوئی: قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے زیادہ آمدنی، اجناس کی عالمی قیمتوں پر دباؤ میں کمی اور آمدنی کے ذرائع میں تنوع، خاص طور پر سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے ذریعے آمدنی کے بہاؤ میں اضافہ۔ دیگر ذرائع سے آمدنی میں ہونے والے اضافے، جو کہ شعبے کے خالص منافع کا تقریباً 44 فیصد حصہ ہے، نے 2022ء اور 2023ء میں فروخت (بنیادی آمدنی) میں نمو کو پیچھے چھوڑ دیا ہے (شکل 7.4)۔ تفصیلی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ دیگر ذرائع سے آمدنی میں اضافہ بنیادی طور پر حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری سے سود کی آمدنی، ایکویٹی میں سرمایہ کاری و ملحقہ اداروں سے حاصل ہونے والے منافع کی وجہ سے ہوا ہے۔

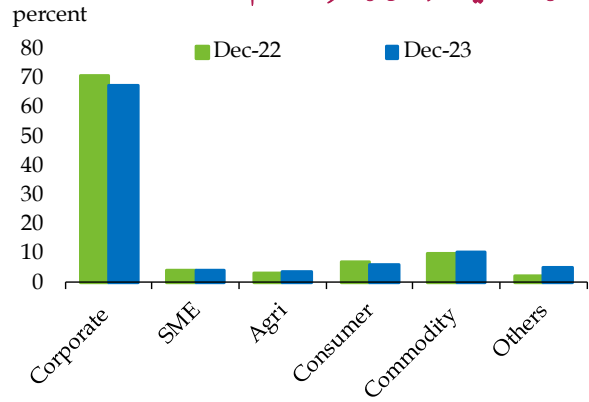
7.1 کارپوریٹ شعبے کی مالی جانچ

مشکل معاشی حالات اور طلب میں کمی کے نتیجے میں 2023ء کی تیسری سہ ماہی میں شعبہ کارپوریٹ کے اثاثوں کی شرح نمو 19 فیصد رہی جبکہ 2022ء کی تیسری سہ ماہی میں یہ شرح 23 فیصد تھی۔ 2022ء کی تیسری سہ ماہی کے مقابلے میں 2023ء کی تیسری سہ ماہی میں طویل مدتی اور قلیل مدتی قرضوں میں پست نمو دیکھی گئی جس کی وجہ قرضوں کی بلند لاگت ہے۔ 2023ء کی تیسری سہ ماہی میں کارپوریٹ شعبے کے پاس اپنے قلیل مدتی واجبات کی ادائیگی کے لیے کافی نقد اور سیال اثاثے (نقد، نیم نقد تمسکات، قلیل مدتی سرمایہ کاری، اور انویسٹری) تھے،

مالی استحکام کے لیے ایک مضبوط کارپوریٹ شعبہ ناگزیر ہے کارپوریٹ شعبہ بینکاری شعبے کے قرضوں کے جزدان کے نمایاں حصے (دسمبر 2023ء تک 67.8 فیصد) پر مشتمل ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کارپوریٹ شعبے کی مالی کارکردگی اور قرض واپسی کی صلاحیت کا بینکاری اور مالی نظام کے مجموعی استحکام پر براہ راست اثر پڑتا ہے (شکل 7.1)۔

مجموعی بینکاری اکتشاف میں شعبوں کے لحاظ سے حصے کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ٹیکسٹائل اور توانائی کے شعبوں کا نمایاں حصہ ہے، جو معاشی نمو کے اہم شراکت دار ہیں (شکل 7.2)۔ سینٹ، چینی، آٹو اور کیمیکلز اور فارماسیوٹیکل جیسے بعض شعبے مجموعی طور پر بینکاری اکتشاف میں معمولی حصہ ہونے کے باوجود معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ معاشی حالات میں کوئی بھی منفی تبدیلی ان شعبوں کی قرض واپسی کی صلاحیت متاثر کر سکتی ہے (شکل 7.3) جس سے بینکاری شعبے کے اثاثوں کے معیار میں بھی گراوٹ آسکتی ہے۔

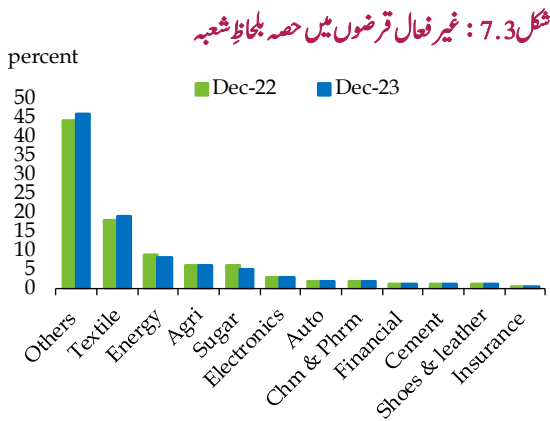
شکل 7.1: بینک قرضوں کی ذمہ دار تقسیم



Source: State Bank of Pakistan

¹ یہ تجزیہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں درج 100 غیر مالیاتی کمپنیوں پر کیا گیا ہے جو ایک بڑے کارپوریٹ سیکٹر کی نمائندگی کرنے والی کمپنیوں کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔

جیسا کہ مستحکم تناسب جاریہ سے ظاہر ہوتا ہے (جدول 7.1)۔ ایسا اس لیے ممکن ہوا کیونکہ مستحکم لیوراجی سطح نے ان وسائل کو کم نہ ہونے دیا۔

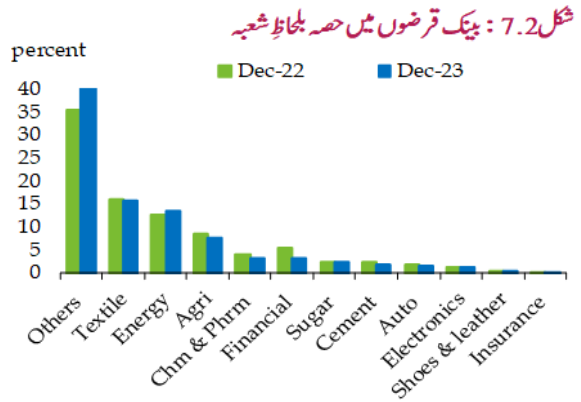


Source: State Bank of Pakistan

پائیدار آمدن اور عملی کارکردگی سے متعلق اظہارِ یہ بھی اس بہتری کی نشاندہی کرتے ہیں۔

کارکردگی کو جانچنے کا ایک اہم اظہارِ یہ 'نقد میں تبدیلی کا سائیکل' ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کمپنیاں اپنی انوینٹری اور مصنوعات کو فروخت کے ذریعے کتنی تیزی سے نقد رقم میں تبدیل کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں، زیرِ غور سال کے دوران اس اظہارِ یہ میں نمایاں بہتری آئی۔ سائیکل کے مزید تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ مخصوص کمپنیاں سپلائر کرڈٹ کی مد میں زیادہ رقم (سپلائرز سے ادھار پر سامان اور خدمات کا حصول) اور خریداروں سے واجب الوصول رقم کو کم کرنے کے قابل تھیں، جو مارکیٹ میں ان فرموں کی نسبتاً مضبوط پوزیشن اور اپنے صارفین اور سپلائرز سے بہتر شرائط پر تجارت کرنے کی صلاحیت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ یہ عوامل نمایاں طور پر دباؤ والے میکرو فنانشل حالات کے باوجود بڑے کارپوریٹ سیکٹر کی مستحکم کارکردگی کو بھی برقرار رکھتے ہیں اور بینکوں کے کارپوریٹ قرضوں کے جزدان میں نقصان پر بھی قابو پاتے ہیں۔

ڈیپونٹ تجزیے سے طویل مدتی آمدنی کی پائیداری کے حوالے سے حوصلہ افزا اشارے ملتے ہیں۔ ایکویٹی پر منافع (ROE) میں اضافہ بنیادی طور پر خالص منافع کے مارجن اور اثاثوں کے کاروبار دونوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ سیکٹر کے اندر مستقل مالیاتی لیوراجی تناسب کی وجہ سے ہے۔ تاہم، بلند ٹیکسز 2023ء میں ایکویٹی پر منافع کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہوئے (جدول 7.2)۔



Source: State Bank of Pakistan

تاہم، 2023ء کی پہلی ششماہی میں، کمپنیوں کی اپنے موجودہ اور طویل مدتی قرضوں کو محض اپنے بنیادی آپریشنز کی مدد سے ادا کرنے کی صلاحیت ان کے نقد کے بہاؤ میں خرابی کی وجہ سے کمزور ہو گئی۔ یہ اثر عارضی تھا کیونکہ 2023ء کی دوسری ششماہی میں معاشی حالات بہتر ہو گئے۔ اس کے مطابق، نقد کے بہاؤ کا تناسب 2023ء کی دوسری ششماہی نمایاں طور پر بہتر ہوا، جس سے سیالیت میں اضافہ ہوا جبکہ ادائیگی قرض کی صلاحیت کی سطح مستحکم رہی۔ اس سے سیالیت میں بہتری آئی، خاص طور پر آپریشنز سے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ کمپنیاں اپنے واجبات کو مستقل طور پر پورا کرنے کے قابل ہو سکتی ہیں۔ تاہم، قرض کی بلند لاگت کی وجہ سے محتاط رویہ اپناتے ہوئے کمپنیوں نے اثاثوں کی خریداری کے لیے زیادہ قرض لینے سے گریز کیا، جیسا کہ مستحکم قرض تا ایکویٹی تناسب سے ظاہر ہوتا ہے، جس سے اس شعبے پر مجموعی طور پر لیوراجی بوجھ مزید کم ہوا۔

بہتر سیالیت اور مستحکم ادائیگی قرض کی صلاحیت کے تناسب میں بہتری اضافی نفع آوری کی مرہون منت تھی، جس کا ثبوت سال کے دوران ایکویٹی پر منافع (ROE) کے حتمی اظہاریوں اور اس کے شراکتی اظہاریوں جیسا کہ مجموعی، عملی اور خالص مارجن میں بہتری ہے۔ مستحکم نفع آوری اور آمدنی میں مسلسل میں اضافہ فرموں کی مضبوط مالی کارکردگی کی نمائندگی کرتا ہے؛ فرموں کی

جدول 7.1: پی ایس ایکس کی فہرستی کمپنیوں کے مالی گوشواروں کی جھلکیاں اور تناسب کا تجزیہ

سہ 2021ء	سہ 2022ء	سہ 2022ء	سہ 2023ء	سہ 2023ء	سہ 2023ء	سہ 2023ء
ارب روپے	ارب روپے	ارب روپے	ارب روپے	ارب روپے	ارب روپے	فیصد
بیلنس شیٹ						
غیر جاری اثاثے	3,824	3,915	4,344	4,430	4,558	5,248
جاری اثاثے	5,007	5,401	6,146	6,178	6,663	7,103
مجموعی اثاثے	8,831	9,316	10,491	10,608	11,221	12,351
حصص یافتگان کی ایکویٹی	4,131	4,304	4,593	4,679	4,866	5,454
غیر جاری واجبات	1,186	1,220	1,457	1,434	1,513	1,799
جاری واجبات	3,513	3,791	4,441	4,496	4,842	5,099
مجموعی ایکویٹی اور واجبات	8,831	9,316	10,491	10,608	11,221	12,351
آمدنی کا گوشوارہ						
فروخت	2,272	2,401	2,933	2,876	2,861	3,319
فروخت کی لاگت	1,840	1,942	2,493	2,487	2,313	2,688
مجموعی منافع / (خسارہ)	432	459	441	389	548	630
عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات	150	136	168	149	190	188
دیگر آمدنی / (خسارہ)	45	74	89	81	139	125
ای بی آئی ٹی	327	397	361	322	497	567
مالی اخراجات	34	41	72	73	109	104
قبل از ٹیکس منافع / (خسارہ)	292	356	289	249	388	463
ٹیکس اخراجات	79	96	105	84	132	177
بعد از ٹیکس منافع / (خسارہ)	213	260	184	165	256	286
مالی تناسبات						
مجموعی منافع کا مارجن (فیصد)	19	19.1	15	13.5	19.1	19
خالص منافع کا مارجن (فیصد)	9.4	10.8	6.3	5.7	9	8.6
ایکویٹی پر منافع	20.6	24.2	16	14.1	21.1	21.0
اثاثوں پر منافع	9.7	11.2	7	6.2	9.1	9.3
جاری تناسب (یوٹس)	1.4	1.4	1.4	1.4	1.4	1.4
اثاثوں کا ٹرن اوور (یوٹس)	102.9	103.1	111.8	108.4	102	107.5
سرمایہ تا مجموعی اثاثے (فیصد)	60.2	59.3	57.7	57.6	56.9	58.7
قرضہ ایکویٹی کا تناسب (یوٹس)	1.1	1.2	1.3	1.3	1.3	1.3
قرض تا استعمال شدہ سرمایہ (یوٹس)	0.9	0.9	0.97	0.97	1	0.95
سودی کوریج تناسب (یوٹس)	9.5	9.7	5	4.4	4.6	5.5
مالی لیوراجیہ (یوٹس)	2.1	2.2	2.3	2.3	2.3	2.3
عملی نقد کی آمدورفت تا واجبات جاریہ (فیصد)	-1.4	4.5	-3.3	2.8	-1.4	5.4
عملی نقد کی آمدورفت تا کل قرض (فیصد)	-1.1%	3.4%	-2.5%	2.1%	-1.0%	4.0%
نقد کی آمدورفت کا مارجن (فیصد)	-2.2%	7.0%	-5.0%	4.4%	-2.3%	8.3%
نقد کی منتقلی کا دور	78.2	58.3	99.5	135.7	95.0	78.2

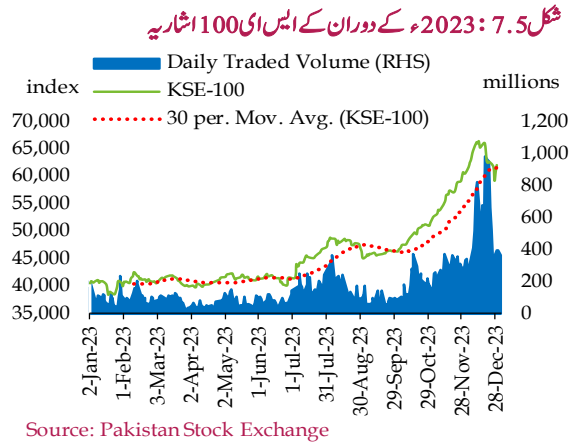
(100 کمپنیوں کا ڈیٹا استعمال کیا گیا جو تمام فہرستی غیر مالی اداروں کے کل اثاثوں کے 79 فیصد کی نمائندگی کرتے ہیں)

ماخذ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

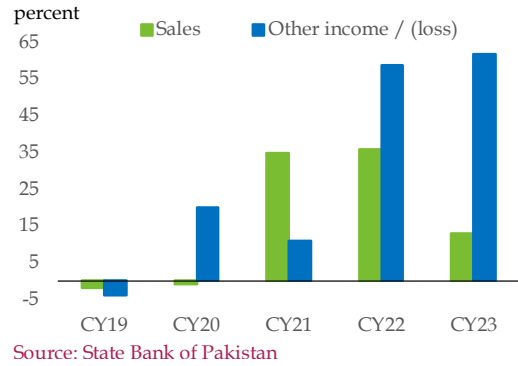
7.2 کے ایس ای 100 انڈیکس

کے ایس ای 100 انڈیکس میں دباؤ والے معاشی حالات اور آئی ایم ایف پروگرام کے جائزے میں تاخیر کی وجہ سے سست نمو کا سامنا کرنا پڑا (شکل 7.5 اور 7.6)۔ تاہم، 2023ء کی آخری ششماہی میں اسٹاک مارکیٹ میں نمایاں بحالی دیکھی گئی۔ بیٹکاری، بجلی، تیل و گیس اور سینٹ جیسے اہم شعبوں میں مثبت رفتار کے ساتھ ساتھ مجموعی طور پر بہتر کارپوریٹ فنانشلز اور سازگار شرح مبادلہ نے مارکیٹ کی کارکردگی میں قابل ذکر بہتری میں کردار ادا کیا۔

برآمدات میں کمی کی وجہ عالمی طلب میں سست روی کے سبب کم بین الاقوامی آرڈرز ہیں جبکہ توانائی کے نرخوں میں اضافہ، رعایتی مالکای سہولتوں³ پر شرح میں اضافہ اور قرضے کی بلند لاگت نے بھی اس شعبے کی نفع آوری پر منفی اثر ڈالا۔ کپاس کی مقامی پیداوار میں اضافہ، اگرچہ سازگار تھا، لیکن اس شعبے پر مذکورہ بالا عوامل کے منفی اثرات کم کرنے کے لیے ناکافی تھا۔



شکل 7.4: فروخت میں اضافہ اور دیگر آمدنی (سال بہ سال)



ان چیلنجز کی وجہ سے اس شعبے کی جاری سرمائے کی ضروریات بھی 2022ء کے مقابلے میں کم رہیں۔

اس شعبے کی نفع آوری توانائی اور مالی چارجز کی بلند لاگت کی وجہ سے کمزور رہتی ہے۔ تاہم 2024ء میں کپاس کی رسد میں بہتری کے امکانات اور اس کے بعد کپاس کی مقامی قیمتوں میں کمی اس شعبے کے لیے نیک شگون ہے، مقامی کپاس کی وافر دستیابی سے خام کپاس پر ملک کے درآمدی اخراجات کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی اور کپاس کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے حوالے سے اس شعبے کی حساسیت کم کرنے میں مدد ملے گی۔

7.3 شعبہ جاتی تجزیہ

شعبہ جاتی تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام فہرستی کمپنیوں کی مجموعی نفع آوری میں چھ شعبوں² نے 80 فیصد حصہ ڈالا جبکہ صرف 5 شعبوں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ چند بڑے شعبوں کی کارکردگی اور خطرات کے تجزیے کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

شعبہ ٹیکسٹائل

ٹیکسٹائل کی صنعت کو 2023ء میں کافی چیلنجز کا سامنا رہا اور اس کی برآمدات سال بہ سال بنیادوں پر 15 فیصد کم ہو کر 15.81 ارب ڈالر رہ گئیں۔ ٹیکسٹائل

² کل 37 شعبوں میں سے سرفہرست 6 شعبوں میں کمرشل بینک (34 فیصد)، تیل و گیس کی تلاش کرنے والی کمپنیاں (29 فیصد)، فریلاٹرز (6 فیصد)، ٹیکسٹائل کمپوزٹ (5 فیصد)، کیمیکل (4 فیصد)، سینٹ (3 فیصد) شامل ہیں۔

³ پلانٹ اور مشینری کے لیے ایل ٹی ایف ایف پر مارک اپ ریٹ اسٹیٹ بینک کے پالیسی ریٹ کے ساتھ منسلک ہے اور پالیسی ریٹ میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں ایل ٹی ایف ایف کے لیے مارک اپ ریٹ از خود تبدیل ہو جاتا ہے تاکہ پالیسی ریٹ اور ایل ٹی ایف ایف ریٹ کے درمیان فرق 3 فیصد پر برقرار رہے۔

کارپوریٹ شعبہ

گیس اور بجلی کی قیمتوں میں حالیہ اضافے سے گردشی قرضوں کے مسئلے کو حل کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے اور امکان ہے کہ اس شعبے میں سیالیت کا دباؤ کم ہوگا۔ اگرچہ بجلی کے نرخوں میں اضافے سے گردشی قرضہ جمع ہونے سے روکنے میں مدد مل سکتی ہے، تاہم اس مسئلے کا موثر حل بجلی کی ترسیل اور تقسیم میں نقصانات کو کم کرنے کے لیے ٹھوس کوششوں کی ضرورت ہے۔

شکل 7.6: خالص غیر ملکی سرمایہ کارپورٹ فولیو (سرمایہ کاری)



Source: National Clearing Company of Pakistan Limited

شعبہ کھاد سازی

2023ء میں حکومت کی جانب سے گیس کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کھاد کے شعبے میں یوریا کی اوسط قیمتوں میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا۔ مزید برآں، مالی سال 24ء کے وفاقی بجٹ میں کھاد پر 5 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کر دیا گیا۔ قیمتوں میں اضافے کے باوجود یوریا کی مجموعی پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے میں مستحکم رہی اور 6.6 ملین میٹرک ٹن تک پہنچ گئی۔ دوسری طرف، ڈی اے پی، جس نے شدید سیلاب کی وجہ سے 2022ء میں کھپت میں کمی کا مشاہدہ کیا، اس کی فروخت میں سال 2023ء کے دوران سال بہ سال بنیادوں پر 31 فیصد اضافہ ہوا، جو طلب کے معمول پر آنے کی عکاسی کرتا ہے۔ کھاد کی صنعت میں گیس کی فراہمی میں خلل بھی دیکھا گیا، جس سے یوریا کی مجموعی پیداوار متاثر ہوئی۔

جدول 7.2: انگریزی پر منافع-دو پونٹ کا تجزیہ

تاسیب	سال 2020ء	سال 2021ء	سال 2022ء	سال 2023ء
گیس برقرار رکھنے کی شرح (اف)	0.76	0.73	0.69	0.62
سودی بار (پ)	0.87	0.89	0.81	0.82
منافع کا آپریشنل مارجن (ج)	0.16	0.14	0.12	0.17
انٹون کی کارکردگی (د)	0.8	1.03	1.08	1.07
مالی یوراج (ه)	2.15	2.14	2.23	2.26
انگریزی پر منافع (آراواي) (الف غریب ب غریب ج غریب د غریب ه)	18.2	20.05	16.15	21.00

ماخذ: اسٹیٹ بینک

شعبہ بجلی

2023ء میں ملکی معیشت سست روی کا شکار رہی جس کی وجہ سے بجلی کی طلب میں کمی واقع ہوئی اور سال بہ سال بنیادوں پر بجلی کی مجموعی پیداوار 5.3 فیصد کم ہو کر 130,002 گیگا واٹ گھنٹہ رہ گئی۔ بجلی کی پیداوار میں اس کمی کی وجہ سے بجلی پیدا کرنے والی اور تقسیم کار کمپنیوں کی آمدنی کم ہوئی اور ساتھ ساتھ کپپی سٹی چارجر (روپے فی کلو واٹ گھنٹہ) میں اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے CPPA-G کی ادائیگیوں میں اضافہ ہوا۔ اسی طرح بجلی کے شعبے کا گردشی قرضہ بھی زیر غور سال کے دوران بڑھ کر اکتوبر 2023ء تک 2.6 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا۔⁴ گردشی قرضوں میں اضافہ روکنے کے لیے حکومت نے بجلی اور گیس کے نرخوں میں اضافہ کیا جس سے پاور سیکٹر کی کپپی سٹی یوٹیلٹیزیشن پر دباؤ پڑا۔

تخفیفی اقدام کے طور پر، صنعتوں نے یا تو اپنی بجلی کی ضروریات کم کر دیں، کپپی سٹی پاور پروڈیوسرز پر انحصار بڑھایا یا پھر مقامی کونسلے جیسے سسٹم ایندھن کے ذرائع کی طرف منتقل ہو گئے۔ ہوا اور شمسی توانائی جیسے اور قابل تجدید ذرائع کا استعمال بڑھ گیا ہے، تاہم یہ ملک میں بجلی کی مجموعی فراہمی کے مقابلے میں نسبتاً کم رہا۔⁵

پاور سیکٹر کی جاری سرمائے کی ضروریات میں کمی واقع ہوئی، جس کی وجہ بجلی کی کم پیداوار اور حکومت کی جانب سے اس شعبے کو کی جانے والی ادائیگیاں ہیں، اس طرح 2023ء کے دوران اس شعبے کی خالص وصولیوں میں کمی واقع ہوئی۔

⁴ گردشی قرضہ رپورٹ - اکتوبر 2023ء، وزارت توانائی (پاور ڈویژن): <https://power.gov.pk/Reports>

⁵ پاکستان میں بجلی پیدا کرنے والی کمپنیاں مختلف ایندھن کا استعمال کرتی ہیں جس میں ہائیڈل کا حصہ 30 فیصد، نیوکلئیر کا 17 فیصد، آرائل این جی کا 19 فیصد، کونسلے کا 17 فیصد، گیس کا 9 فیصد، قابل تجدید 4 فیصد (وینڈ، سولر، گئے کا پھوک) اور فرنس آئل کا حصہ 2 فیصد ہے۔

شعبہ سینٹ

سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کے اخراجات میں کٹوتی، تعمیراتی لاگت اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ، کمزور مقامی طلب اور مجموعی طور پر سست معاشی سرگرمیوں کی وجہ سے 2023ء میں سینٹ کی مقامی ترسیل کو محدود طلب کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم سینٹ مینوفیکچررز کی جانب سے قیمتوں میں مسلسل اضافے کے ذریعے سیلز پر سینٹ کی خردہ فروخت کے منفی اثرات کو کم کیا گیا۔

قیمتوں میں اضافے کے علاوہ مقامی طلب کم ہونے پر سینٹ مینوفیکچررز نے حسب روایت برآمدات کا رخ کیا تاکہ سینٹ کی پیداوار کی عملی نمو پذیر کو یقینی بنایا جاسکے۔ عالمی سطح پر اجناس کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے کونسل کی قیمتوں میں کمی کے ساتھ اس رجحان نے برآمدات میں اضافہ کیا۔⁶ سینٹ سیکٹر کے جنوبی مینوفیکچررز نے بندرگاہوں کے قریب ہونے کی وجہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا (مثال کے 39.6 فیصد نمو کے مقابلے میں سال بہ سال بنیادوں پر 197.9 فیصد اضافہ)، کیونکہ ان مقامات پر کونسل کی نقل و حمل کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔

قیمتوں میں اضافے اور دیگر ذرائع سے آمدنی میں اضافے نے اس شعبے کی خالص آمدنی کو سہارا دیا۔ بلند شرح سود اور توسیع کے بعد نفع آوری میں اضافے کی وجہ سے، کمپنیوں نے قرضوں کی واپسی کو ترجیح دی۔ نتیجتاً 2023ء کے دوران اس شعبے کے مجموعی واجب الادا قرضوں میں 27 ارب روپے کی کمی دیکھنے میں آئی۔

کھاد کے شعبے کی نفع آوری میں بہتری کی وجہ یورپ کی بلند قیمتوں کے ساتھ ساتھ 2023ء میں اس کی طلب میں اضافہ تھا۔ اس شعبے کی آمدنی کو بلند شرح سود کی وجہ سے دیگر ذرائع سے آمدن میں مستحکم نمو سے بھی مدد ملی۔⁶ منفی پہلو یہ ہے کہ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ ایکسل لوڈر جیم کی ضروریات کی وجہ سے اس شعبے کو ترسیلی اخراجات میں اضافے کا سامنا کرنا پڑا۔⁷ مستحکم خاکہ سیالیت فریٹلائزر کمپنیوں کی خاصیت ہے اور اس طرح، جاری سرمائے کی ضروریات زیادہ تر داخلی طور پر پیدا کردہ نقد کے بہاؤ کے ذریعے پوری ہوتی ہیں۔

اس شعبے نے 2023ء کے دوران جاری سرمائے کی مد میں قرضوں لیے گئے قرضوں میں سے 89.6 ارب روپے کی خالص واپسی کی جبکہ ایک سال قبل اس کی خالص قرض گیری 42.9 ارب روپے تھی۔⁸ جاری سرمائے کے لیے قرضوں کے حصول میں کمی کی وجہ 2023ء کے دوران زیادہ طلب اور کم انوینٹری اسٹاک کی وجہ سے فروخت میں اضافے سے پیدا ہونے والی بہتر سیالیت کو قرار دیا جاسکتا ہے۔⁹ مزید برآں، زیادہ طلب نے کمپنیوں کو ایڈوانس کیش سیلز حاصل کرنے کی اجازت دی، خاص طور پر ڈی اے پی میں، جس سے ان کی سیالیت کی پوزیشن میں بہتری آئی۔

2024ء کے دوران، زیادہ زرعی پیداوار اور امدادی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کھاد کی کھپت میں بہتری کی توقع ہے۔ تاہم گیس کی فراہمی میں کمی اور قیمتوں میں جاری اضافے کی وجہ سے اس شعبے کو چیلنجز کا سامنا ہے۔ سبسڈی میں کمی، جو صنعت کو رعایتی گیس کی قیمتوں کے ذریعے حکومت سے ملتی ہے، کھاد کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر قیمتوں میں اضافہ طلب میں کمی کا باعث بنتا ہے تو اس سے خام مال کے حوالے سے کسانوں کی قوت خرید کے ہمراہ اس شعبے کی نفع آوری پر بھی اثر پڑے گا۔

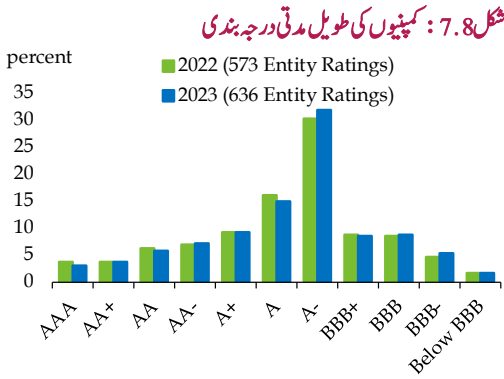
⁶ دیگر ذرائع سے آمدنی کا خالص منافع میں تقریباً 33 فیصد حصہ ہے۔ اس میں ڈپازٹس، میوچل فنڈز، حکومتی ترسکات اور ماتحت / متعلقہ کمپنیوں کی جانب سے منافع منقسم کی ادائیگی پر سرمایہ کاری کی آمدنی شامل ہے۔

⁷ نومبر 2023ء میں نافذ ہونے والا پاکستان کا ایکسل لوڈر جیم گاڑیوں پر وزن کی حد کو نافذ کرتا ہے، جس کا مقصد سڑک کی حفاظت، بنیادی ڈھانچے کو محفوظ بنانا اور نقل و حمل کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔

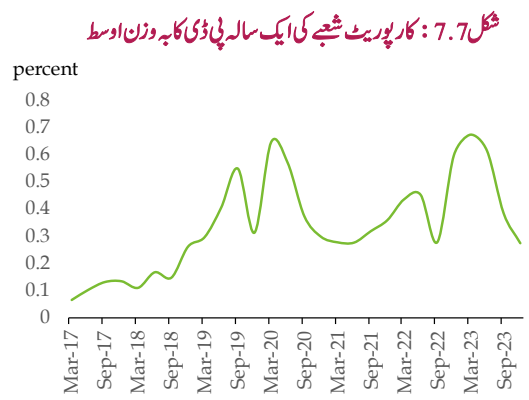
⁸ کھادوں اور نائٹروجن مرکبات کی تیاری اور کھادوں اور زرعی کیمیائی مصنوعات کی بھول میں (دسمبر 2023ء کے آخر میں بتایا جاتا ہے) پوزیشن (پی) نجی شعبے کے کاروباروں کی آئی ایس آئی 4 درجہ بندی کی بنیاد پر قرضے

⁹ 2023ء کے دوران مجموعی کھاد (بشمول یورپ، ڈی اے پی، سی اے این وغیرہ) کا اوسط انوینٹری اسٹاک 684,544 ٹن رہا جبکہ 2022ء کے دوران 1,134,822 ٹن کا اسٹاک تھا۔

¹⁰ 2023ء کے دوران کونسل کی قیمتوں میں سال بہ سال تقریباً 45 فیصد کمی ہوئی



Source: Pakistan Credit Rating Agency and VIS Credit



Source: Bloomberg and State Bank of Pakistan

کی قیمتوں میں اضافے سے اس شعبے کی آمدنی کو سہارا ملا اور فروخت کے حجم میں کمی کے اثرات کم ہوئے۔

اگرچہ نسبتاً مستحکم حالات اور سال کی آخری ششماہی میں گاڑیوں کی فروخت میں قدرے اضافہ پیٹرولیم مصنوعات کی مقامی طلب میں ممکنہ اضافے کی نشاندہی کرتا ہے، لیکن مستقبل میں ان مصنوعات کے استعمال کو مزید بڑھانے کے لیے معاشی سرگرمیوں میں مزید خاطر خواہ اضافے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، پیٹرولیم سیکٹر کی کارکردگی مزید بہتر بنانے کے لیے گردشی قرضوں سے پیدا ہونے والے وصولیوں کے زیر التوا مسائل کو بھی حل کرنے کی ضرورت ہے۔

گاڑیوں کا شعبہ

2023ء آٹو انڈسٹری کے لیے چیلنجز سے بھرپور رہا۔ خاص طور پر 2023ء کی پہلی ششماہی میں معاشی سرگرمیاں سست رہیں، محض زرعی شعبے میں ترقی دیکھی گئی جس کی وجہ سے ٹریکٹروں کی فروخت میں اضافہ ہوا۔ اگرچہ سال کی آخری ششماہی میں روپے کی قدر میں اضافے کی وجہ سے گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی ہے، لیکن یہ گزشتہ چند برسوں کے دوران قیمتوں میں ہونے والے نمایاں اضافے کی تلافی کرنے کے لیے کافی نہیں تھا، جس کی وجہ سے صارفین کی طلب کم رہی۔ انتظامی اقدامات کے نتیجے میں عائد ہونے والی درآمدی پابندیاں، درآمد پر بہت زیادہ انحصار کرنے والے شعبے کے لیے لاگت میں اضافے اور پیداوار میں

بین الاقوامی سطح پر کونے کی قیمتوں میں کمی کے باوجود ایکسل لوڈر جیم اور بجیرہ احر میں رکاوٹوں کی وجہ سے مقامی سینٹ مینوفیکچررز کے لیے درآمد شدہ کونے کی قیمتوں پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ مزید برآں، ترقیاتی منصوبوں میں حکومتی اخراجات میں کمی، تعمیراتی سرگرمیوں میں سستی اور مہنگائی کی وجہ سے گھریلو بجٹ میں کمی سے سینٹ کی فروخت سست رہ سکتی ہے۔

شعبہ پیٹرولیم

پیٹرولیم کا شعبہ تیل اور گیس کی تلاش اور مارکیٹنگ کرنے والی فرموں پر مشتمل ہے۔ کرنسی کی قدر میں کمی، Depletion Allowance پر ٹیکس کی واپسی اور 2023ء کے دوران شرح مبادلہ میں اضافے کی وجہ سے ایکسلوریشن کمپنیوں کی نفع آوری میں اضافہ دیکھا گیا۔¹¹ ان کمپنیوں کو قلیل مدتی سرمایہ کاری جیسے دیگر ذرائع سے آمدنی میں ہونے والے اضافے سے بھی فائدہ ہوا۔

تاہم تیل فروخت کرنے والی کمپنیوں کے منافع کا مارجن سست معاشی سرگرمیوں اور مہنگائی کے دباؤ (موٹر اسپرٹ اور ہائی اسپید ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ) کی وجہ سے کم رہا دیکھا، یہ آٹو، پاور (فرنس آئل کی ضروریات میں کمی) اور ریشیل صارفین جیسے اہم شعبوں کی مقامی طلب میں مزید کمی کا سبب بنا۔ آئل مصنوعات

¹¹ سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے wellhead ویلیو سے رائلٹی کی کٹوتی کو خارج کرنے اور depletion allowance کی بحالی کے فیصلے سے اس شعبے کو فائدہ ہوا کیونکہ اس کے نتیجے میں گزشتہ برسوں کی ٹیکس ششوں کو تبدیل کر دیا گیا اور بالآخر ٹیکس میں کمی واقع ہوئی۔

2024ء میں ملکی معیشت میں متوقع بہتری آٹو انڈسٹری کو بحالی کا موقع فراہم کر سکتی ہے۔ مزید برآں، حال ہی میں، آٹو اسمبلرز نے بھی کچھ ماڈلز کی قیمتوں میں کمی کی ہے جس سے صارفین کی طلب بڑھانے میں مدد ملے گی۔

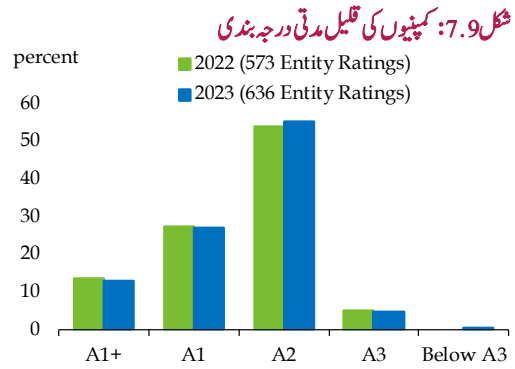
شوگر سیکٹر

اہم فصلوں کی پیداوار میں گنے کا حصہ تقریباً 23 فیصد ہے جبکہ ذراعت کی قدر اضافی میں اس کا حصہ 3.7 فیصد اور جی ڈی پی میں 0.9 فیصد ہے۔¹³ مارکیٹنگ سال 22ء میں اس شعبے کی نفع آوری میں بہتری دیکھی گئی جس کی وجہ چینی کی قیمتوں اور استعمال کی سطح کا بلند ہونا ہے۔¹⁴ صارفین کی طلب اور چینی کی فراہمی، دونوں میں اضافے کی وجہ سے مارکیٹنگ سال 18ء کے بعد سے پاکستان میں چینی کی مقامی کھپت میں اضافہ ہوا ہے۔ بلند شرح سود نے اس شعبے کی مالکاری لاگت اضافہ کیا جس کی وجہ سے اس کا خالص منافع کاراجن بری طرح متاثر ہوا۔

مہنگائی کے دباؤ کے سبب چینی کی خردہ قیمتیں بلند رہنے کی توقع ہے جس سے اس شعبے کے مجموعی مارجن پر مثبت اثر پڑنے کا امکان ہے۔ اس کے باوجود، چیلنجز برقرار ہیں، خاص طور پر فروخت اور ترسیل کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے ساتھ ساتھ مالکاری کی لاگت میں اضافہ۔

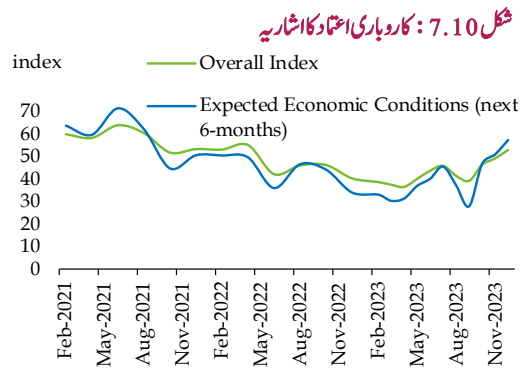
سال کے دوران فرموں کے مارکیٹ پر مبنی لچک کے اظہار بے بہتر ہوئے، اس سے بنیادی طور پر فرموں کی قدر اور صلاحیت کے بارے میں سرمایہ کاروں کے جذبات میں عملی کارکردگی اور بحالی کی عکاسی ہوتی ہے۔

خاص طور پر 2023ء کے آخری حصے میں مالی کارکردگی میں بہتری اور سرمایہ کاروں کے جذبات میں بحالی کے عین مطابق، سال کے دوران کارپوریٹ شعبے کی منتخب فرموں کے دیوالیہ ہونے کے امکانات کے ایک سالہ بہ وزن اوسط میں کمی واقع ہوئی (شکل 7.7)۔¹⁵ یہ کمی بنیادی طور پر جون 2023ء کے بعد ایکویٹی



Source: Pakistan Credit Rating Agency and VIS Credit Rating Company Limited

تاخیر کا باعث بنیں۔ جون 2023ء میں ان پابندیوں کے خاتمے کے باوجود، سال بہ سال گاڑیوں کی فروخت میں اضافہ بنیادی طور پر کم اساسی اثر کی وجہ سے تھا، کیونکہ فروخت کے اعداد و شمار گزشتہ برسوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم رہے۔ مزید برآں، 2021ء کے آخر میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے گئے طویل محتاط اقدامات اور اسی عرصے کے دوران بلند شرح سود کی وجہ سے گاڑیوں کی مالکاری میں کمی کی وجہ سے بھی ان کی فروخت متاثر ہوئی۔¹²



Source: State Bank of Pakistan

¹² ان اقدامات میں آٹو قرضوں کی زیادہ سے زیادہ مدت 7 سال سے کم کر کے 5 سال کرنا، کم از کم ڈاؤن پیمنٹ گاڑیوں کی قیمت کے 15 فیصد سے بڑھا کر 30 فیصد کرنا اور مجموعی قرض کی مالیت 30 لاکھ روپے تک محدود کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ متعلقہ سرکلر <https://www.sbp.org.pk/bprd/2021/CL29.htm> پر قابل رسائی ہے۔

¹³ اہم فصلوں میں گندم، چاول، کپاس، گنا اور کئی شامل ہیں۔

¹⁴ MY کا مطلب "مارکیٹنگ سال" ہے۔ برازیل میں مارکیٹنگ سال "اپریل تا مارچ"، بھارت، چین، امریکہ اور پاکستان میں مارکیٹنگ سال "اکتوبر تا ستمبر" ہوتا ہے۔

¹⁵ پی ڈی (1 سالہ پی ڈی) فرموں کے خطرہ قرض اور قلیل مدتی واجبات کو پورا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ پی ڈی کا تعین 'مرٹن ماڈل' کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جو دیوالیہ کے امکانات کو جانچنے کے لیے ایکویٹی کی قدر اور اسٹاک کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا استعمال کرتا ہے۔ ماڈل یہ فرض کرتا ہے کہ فرم ایکویٹی (E) کے ساتھ ساتھ قرض (X) بھی فراہم کرتی ہے، اس طرح فرم (V) کی قدر $X + E$ ہے۔ اس ماڈل کے مطابق

کارپوریٹ شعبہ

خطرہ قرض کی درجہ بندی کا خاکہ کارپوریٹ سیکٹر کی مستحکم ادائیگی قرض کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ بڑی کارپوریٹ فرموں کی بڑھتی ہوئی تعداد از خود درجہ بندی کی خواہاں ہے جو کارپوریٹ گورننس کے طریقوں میں بہتری کی نشاندہی کرتی ہے...

کریڈٹ ریٹنگ کسی فرم کی ادائیگی قرض کی صلاحیت اور اس کی مالی ذمہ داری پوری کرنے کی صلاحیت کا اندازہ لگانے میں معاون ہوتی ہے۔

پاکستان میں درجہ بند کمپنیوں کی تعداد 2022ء میں 573 سے بڑھ کر 2023ء میں 636 ہو گئی۔ پاکستان میں بہت سی کمپنیاں بینکوں یا مستحکم آمدنی جیسے اندرونی ذرائع کے ذریعے قرضوں کی مالکاری پر انحصار کرتی ہیں اور ان کا اپنی مالی ضروریات کے لیے بازار سرمایہ پر انحصار کم ہوتا ہے۔¹⁶

پاکستان میں ریٹنگ کا مجموعی نظام دو مقامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (پی اے سی آر اے) اور VIS ریٹنگز پر مشتمل ہے۔ ان کے پاس 636 عوامی رائے (ادارے کی درجہ بندی) ہے۔¹⁷ درجہ بندی کے اس نظام میں زیادہ تر اعلیٰ درجہ بندی کے زمروں (سرمایہ کاری گریڈ: AAA سے BBB) میں مرکز ہے، جو مجموعی طور پر 98.3 فیصد کی نمائندگی کرتی ہے (شکل 7.8)۔ سرمایہ کاری گریڈ کے زمرے میں زیادہ تر نکاز کو اس حقیقت سے منسوب کیا جاسکتا ہے کہ درجہ بند اداروں کی اکثریت بڑی کارپوریٹ کمپنیاں ہیں قرض واپسی کی صلاحیت اچھی ہے۔ جبکہ، قلیل مدتی درجہ بندی کے لحاظ سے، زیادہ تر فرموں (95 فیصد) کی A2 اور اس سے اوپر کی درجہ بندی کی گئی تھی جو بروقت ادائیگی کے لیے اطمینان بخش صلاحیت کی نمائندگی کرتی ہے (شکل 7.9)۔¹⁸

مارکیٹ میں بحالی کی وجہ سے ہوئی، جس کی وجہ عملی کارکردگی میں بہتری اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ تھا جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے فہرستی اسٹاکس کی منڈی کی سرمایت (مارکیٹ کیپٹلائزیشن) میں ظاہر ہوتا ہے۔ مالی اور عملی منافع میں اضافے نے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے بفرز کو مضبوط کیا ہے اور فرموں کی بہتر منڈی کی سرمایت میں بالواسطہ طور پر حصہ ڈالا ہے۔

مزید برآں، دیوالیہ ہونے کے امکانات بذات خود نچلی سطح پر ہیں اور کارپوریٹ فرموں کے قرض دہندگان کو فوری طور پر دیوالیہ کا خطرہ (خطرہ قرض) لاحق نہیں۔ ان کارپوریٹ فرموں نے مشکل معاشی حالات کے باوجود مضبوط مالی اصابت اور مناسب عملی کارکردگی کو برقرار رکھا۔

... بینکاری شعبے سے قرض لینے والی بڑی فرموں نے لجکدار مالی حیثیت اور ادائیگی قرض کی مناسب صلاحیت کا مظاہرہ کیا...

اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ بینکوں کی مالی اصابت ان کی قرض گیر بڑی فرموں کی کارکردگی سے نمایاں طور پر متاثر ہوتی ہے اور ان میں سے کچھ فرموں اور ان کے کاروباری گروپوں کی پورے بینکاری شعبے کے لیے مجموعی اہمیت ہے، بینکاری شعبے کے سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں (بشمول ان کی 226 منتخب فرموں کے ساتھ) کا ایک جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ فرمز مجموعی طور پر بینکوں اور مالی اداروں کے مشترکہ قرضہ جزدان کا تقریباً 21.4 فیصد حصہ رکھتی ہیں۔

2023ء میں قرض لینے والے اہم گروپوں نے لچکدار مالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور قرضوں کی واپسی کے حوالے سے اطمینان بخش صلاحیت کا مظاہرہ جاری رکھا۔ اس کے علاوہ، بینکوں نے بھی عمومی طور پر بہتر درجہ بندی والی فرموں کو قرض دینے کو ترجیح دینا جاری رکھا (تفصیلات کے لیے باکس 7.1 دیکھیں)۔

فرم صرف اس صورت میں دیوالیہ ہوگی جب فرم کی قدر قرض (X) کی عرفی نالیتنے کم ہوگی اور یہ صرف پیچورٹی کے عرصے کے وقت ہوگا۔ اس باب میں، اعداد و شمار پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں درج 434 کمپنیوں سے اخذ کیا گیا ہے، اور نمونے کے لیے دیوالیہ کے امکان (پی ڈی) کا یہ وزن اوسط شمار کیا گیا ہے۔ ان اوزان کا تعین دسمبر 2023ء کے آخر میں مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

¹⁶ بازار سرمایہ کی ترقی اور کارپوریٹ گورننس کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کا مقصد کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ اپنی درجہ بندی کرائیں۔ دیگر طریقوں کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک غیر درجہ بند کمپنی (جس کا اکتشاف 3 ارب روپے سے زائد ہو) پر بینک اکتشاف پر بلند کیپٹل چارج عائد کر کے بڑی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی درجہ بندی کرائیں اور رعایت حاصل کریں۔

¹⁷ صرف ادارے کی درجہ بندی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیاں (سی آر اے) دیگر درجہ بندیاں بھی جاری کرتی ہیں، بشمول اثاثہ منیجر، آئی ایف ایس، کارکردگی کی درجہ بندی وغیرہ۔

¹⁸ 06 فروری 2024ء کو حاصل کی جانے والی کمپنیوں کی پی اے سی آر اے اور وی آئی ایس ریٹنگ۔

صلاحیت کے استعمال میں بہتری کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ پیش رفت آنے والے مہینوں میں صنعتی شعبے کی کارکردگی اور استحکام کے لیے نیک شگون ہے۔

اگرچہ توانائی کی قیمتوں میں حالیہ بڑی اضافے نے مہنگائی کے نتائج اور اس کے قریب مدتی منظر نامے پر منفی اثر ڈالا ہے، لیکن حالیہ اعداد و شمار مہنگائی کے دباؤ میں نمایاں کمی ظاہر کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود، بحیرہ احمر میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی کشیدگی اور تعطل کی وجہ سے عالمی بار برداری چارجز میں اضافہ ہوا ہے، جس سے عالمی تجارت اور اجناس کی قیمتوں کو خطرات لاحق ہیں۔ مستقبل میں معتدل معاشی نمو کی توقع کے ساتھ، کمپنیوں کے لیے آمدنی میں اضافے کا منظر نامہ سازگار نظر آتا ہے۔ مزید برآں، بڑی فرموں کے پاس اپنے آپریشنز کی مالکاری اور مالی اداروں کے واجبات ادا کرنے کے لیے کافی سیالیت اور ایک مضبوط مالی اعانت موجود ہے۔

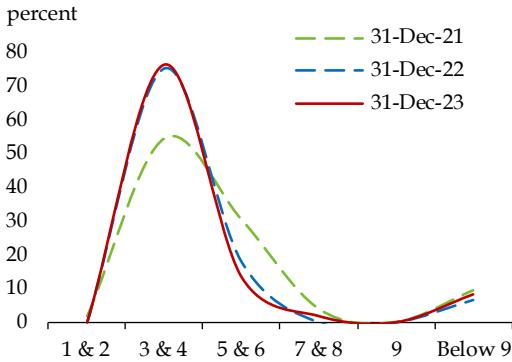
2023ء میں قرض لینے والے سرفہرست گروپس نے پیکدار مالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور قرضوں کی واپسی کی مناسب صلاحیت کا مظاہرہ جاری رکھا۔ اس کے علاوہ، عام طور پر بینکوں نے بہتر درجہ بندی والی فرموں کو قرض دینے کو ترجیح دینا جاری رکھا (تفصیلات کے لیے باکس 7.1 دیکھیں)۔

اداروں کی درجہ بندی کی شعبوں کے لحاظ سے تقسیم ٹیکسٹائل میں سب سے زیادہ (23 فیصد)، اس کے بعد توانائی (14 فیصد)، صارفی اشیا (6 فیصد) اور چینی (5 فیصد) ارتکاز ظاہر کرتی ہے۔

کارپوریٹ شعبے کا منظر نامہ

مستقبل کے منظر نامے میں 2024ء کے لیے زراعت پر مبنی معیشت میں معتدل بحالی کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ صارفین اور کاروباری اعتماد کے حالیہ سروے (شکل 7.10) بھی معاشی سرگرمی میں مستقل اضافے اور مینوفیکچرنگ شعبے میں

شکل 7.1.1: 30 بڑے قرض گیر گروپوں کی داخلی کریڈٹ ریٹنگ



Source: State Bank of Pakistan Estimates

باکس 7.1: بینکنگ سیکٹر کے سرفہرست قرض لینے والے گروپوں کی مالی کارکردگی اور مضبوطی

دسمبر 2023 تک بینکوں کے مجموعی قرضہ جزدان کا بڑا حصہ یعنی 67.8 فیصد کارپوریٹ سیکٹر پر مشتمل تھا۔ ان میں سے بہت سی کمپنیاں کاروباری گروپوں کا بھی حصہ ہیں اور متعدد بینکوں نے ایک بڑی فرم اور گروپ میں سرمایہ کاری کی ہوگی، اس طرح قرض کے ارتکاز کے خطرات کے ساتھ ساتھ بینکوں کے لیے نظمی مضمرات بھی پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کی جانب سے مفرد قرض گیر، قرض گیر گروپ اور متعلقہ فریق کو قرضوں کی فراہمی پر ضوابطی حد مقرر کی ہے۔ اس کے علاوہ، قواعد و ضوابط بڑے اکتشاف قرض کی وضاحت کرتے ہیں ان پر مجموعی حد مقرر کرتے ہیں۔¹⁹ اس باکس میں بینکاری شعبے کے بڑے قرض گیروں اور قرض لینے والے گروپوں کی قرض واپسی کی صلاحیت اور طرز عمل کے ساتھ ساتھ مجموعی مالی اسباب کا تجزیہ مندرجہ ذیل بنیادوں پر کیا گیا ہے:

الف۔ بڑے قرض گیروں اور قرض لینے والے گروپوں کی قرض کے حوالے سے سہاکہ کے

بارے میں بینکوں کا اپنا تجزیہ جو 'اوبلیگور رسک ریٹنگ (ORR) کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے اور

یہ ریٹنگ بینکوں کی جانب سے ہر کارپوریٹ سیکٹر کے قرض گیر کو تفویض کی جاتی

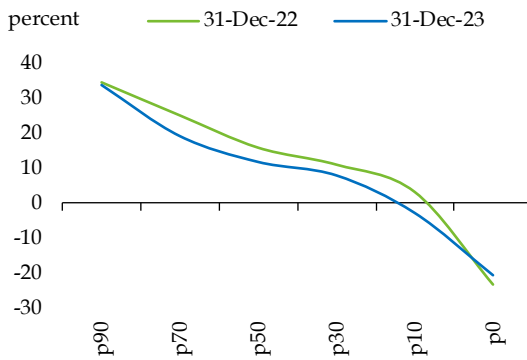
ہے۔²⁰ ریٹنگ کا سلسلہ 1 سے 12 تک جاتا ہے، جس میں کارکردگی کے لیے 1 سے 9 اسکیل اور دیوالیہ کی درجہ بندی کے لیے 10 سے 12 تک اسکیل شامل ہیں۔

ب۔ بینکوں کو قرض کی واپسی میں کسی بھی تاخیر کے لحاظ سے قرض گیر کا ادائیگی کا طرز عمل۔

ج۔ معروف کارپوریٹ قرض گیروں کے تازہ ترین مالی اظہار یوں کے ساتھ ساتھ مارکیٹ پر مبنی اظہار یے جو ظاہر کرتے ہیں کہ سرمایہ کاران فرموں کی قدر پیمائی کیسے کرتے ہیں۔

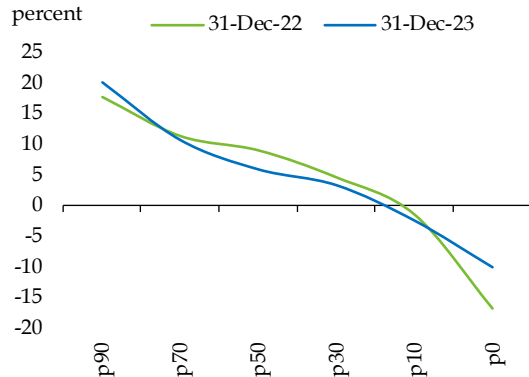
اس مقصد کے لیے اسٹیٹ بینک کی اندرونی مشقوں کی بنیاد پر 30 بڑے قرض لینے والے گروپوں اور بڑے قرض گیروں (جو 226 فرموں پر مشتمل ہیں) کی نشاندہی کی گئی ہے، فرموں کی ملکیت کے بارے میں معلومات کے متنوع ذرائع کا استعمال کیا گیا ہے، جس میں ریگولیٹری ریٹرنز، فرموں کے فنانشل اسٹیٹمنٹس، گروپ کی ویب سائٹس وغیرہ شامل ہیں۔ مزید برآں، 40 ارب روپے یا اس سے زیادہ کے فنڈ بیسڈ ایکسپیوزٹروالے گروپوں کو ان کے نظمی خطرے کے مضمرات کے سبب زیر غور لایا گیا ہے۔

شکل 7.1.3: کمپنیوں کے ایکویٹی پر منافع کی پرسنٹائل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

شکل 7.1.2: کمپنیوں کے اثاثوں پر منافع کی پرسنٹائل تقسیم

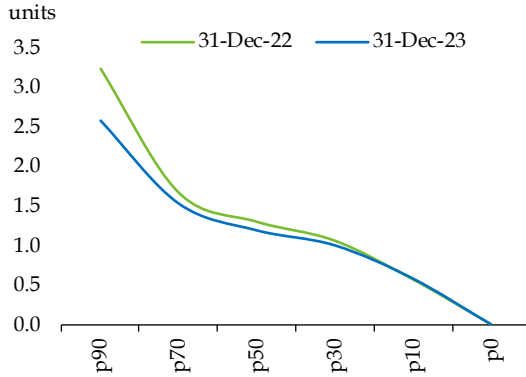


Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

¹⁹ کارپوریٹ / کمرشل بینکنگ کے لیے اسٹیٹ بینک کے محتاطیہ ضوابط کا ضابطہ آر-1۔

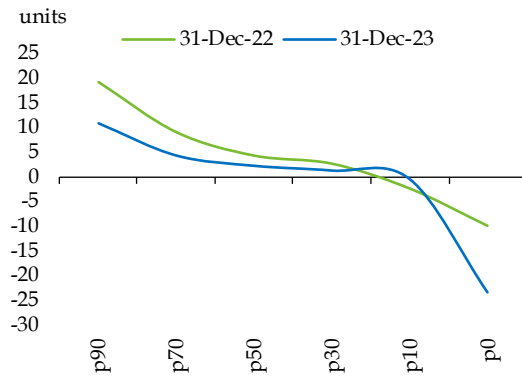
²⁰ نی ایس ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2007ء

شکل 7.1.5: کمپنیوں کے جاری تناسب کی پر سنائٹل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

شکل 7.1.4: کمپنیوں کے سودی کوریج کے تناسب کی پر سنائٹل تقسیم

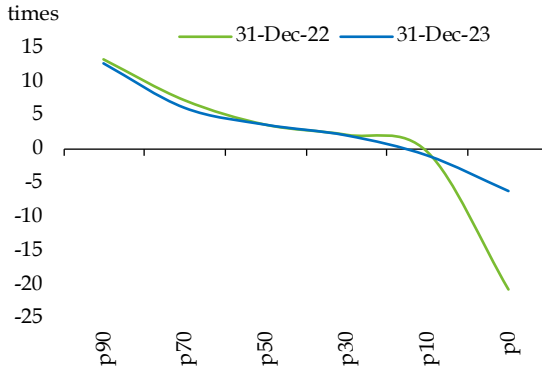


Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

اوبلیگورسک ریٹنگ (ORR) کے لحاظ سے 30 بڑے قرض گیر گروپس

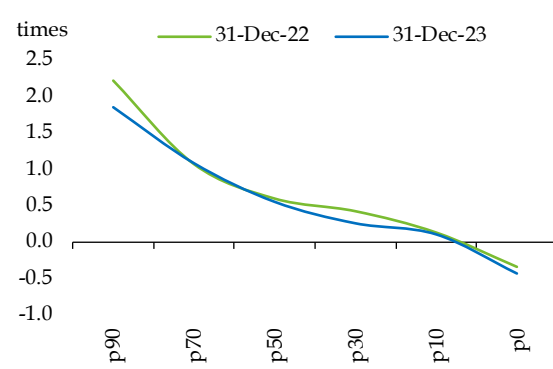
بینکوں کی جانب سے تفویض کردہ اوبلیگورسک ریٹنگ (ORR) کی بنیاد پر 30 بڑے قرض لینے والے گروپوں کی قرض کی اہلیت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اختتام دسمبر 2023ء تک بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے کارپوریٹ / کمرشل قرض دینے والے پورٹ فولیو میں ان کاروباری گروپوں کی منتخب فرموں کا حصہ تقریباً 31 فیصد حصہ ہے۔²¹ قرض لینے والے گروپوں کے مختلف اداروں کے ORRs کی بنیاد پر، ہر گروپ کی مجموعی اوسط درجہ بندی (بہ وزن حجم قرض) مرتب کی گئی تاکہ ان گروپوں کی مضبوطی کا اندازہ لگایا جاسکے جس میں افقی محور پر گروپوں کی خطرے کی درجہ بندی اور عمودی محور پر گروپوں کے قرضوں کی فیصد شامل ہے۔ تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ سرفہرست 30 گروپوں میں سے تقریباً تین چوتھائی کے پاس اعلیٰ بہت اچھے معیار (درجہ بندی: 1 سے 2) یا اچھے سے درمیانے معیار کی درجہ بندی (درجہ بندی: 3 سے 4) ہے۔ اگرچہ 2023ء بحران زدہ اقتصادی حالات کی وجہ سے کاروباری اداروں کے لیے نسبتاً مشکل سال تھا، لیکن بینکوں کے قرضہ جزدان میں قرض لینے والے 30 سرفہرست گروپوں کی قرض کی سادھ کی پوزیشن مستحکم رہی اور بینکوں کی جانب سے بہتر سادھ والے قرض گیروں کو ترجیح دینے کا رجحان برقرار رہا، جبکہ بینکوں کے قرض کے حصول کے لیے حکومتی طلب میں نمایاں اضافے نے بھی بینکوں کے قابل قرض فیڈز کے ذخائر کو بھی محدود کر دیا۔ بینکوں کے قرضہ جزدان کی اوسط انٹرئل کریڈٹ ریٹنگ پروفائل 2022ء تا 2023ء مستحکم رہی ہے، جس کا مطلب ہے کہ بینک نازک معاشی حالات کے پیش نظر اعلیٰ معیار کے قرض گیروں کو قرضے دینے کو ترجیح دیتے ہیں (شکل 7.1.1)۔ یہاں یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ بینکوں کے کارپوریٹ اور تجارتی قرضوں کے جزدان کا تقریباً 65 فیصد ان قرض گیروں پر مشتمل ہے جن کی درجہ بندی آزاد بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں نے کی ہے۔ مجموعی طور پر قرض لینے والے 30 سرفہرست گروپوں نے قرض واپسی کی مضبوط صلاحیت کا مظاہرہ کیا سوائے چند گروپوں (کل قرضوں کا تقریباً 7 فیصد) کے جو ادائیگی میں تاخیر کے زمرے میں آتے ہیں۔

شکل 7.1.7: کمپنیوں کے پی ای تناسب کی پر سنائٹل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

شکل 7.1.6: کمپنیوں کے پی بی تناسب کی پر سنائٹل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

²¹ دسمبر 2022ء کے اختتام پر یہ حصہ 29.4 فیصد ہے۔

قرض لینے والے سرفہرست 30 گروپوں کی فہرستی فرموں کی مالی اصابت اور مارکیٹ کی کارکردگی

قرض حاصل کرنے والے سرفہرست 30 گروپوں میں شامل 226 منتخب فرموں میں سے 71 کمپنیاں پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں درج تھیں۔ ان فرموں کی مالی اصابت کا تجزیہ کرنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کہ مارکیٹ میں ان کی قدر پیمائی کیسے کی جاتی ہے، ان 71 فہرستی فرموں کا تخمینہ دسمبر 2023ء اور دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والی مدت کے لیے دستیاب اعداد و شمار کی بنیاد پر مالی اور مارکیٹ پر مبنی اظہاریوں کو استعمال کرتے ہوئے کیا گیا تھا۔

سخت معاشی حالات، کم طلب، قرضوں کی بلند لاگت اور 2023ء میں زائد ٹیکس کی وجہ سے منتخب فرموں کی آمدنی عمومی طور پر دباؤ میں رہی (شکل 7.1.2 اور شکل 7.1.3)۔

اسی طرح 2023ء میں محدود فروخت اور سخت زری پالیسی ماحول کی وجہ سے قرض واپسی کی صلاحیت سے متعلق مالی اشارے دباؤ کا شکار رہے۔ تاہم، تجزیے میں شامل زیادہ تر فرموں کا سود کی کوریج کا تناسب اطمینان بخش رہا (شکل 7.1.4)۔ زیر غور سال کے دوران تجزیے میں شامل فرموں کو سیالیت کے تناسب میں معمولی کمی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، زیادہ تر فرموں کا تناسب اطمینان بخش حد میں رہا جو ان کی قلیل مدتی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی سیالیت کی دستیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، تجزیے میں شامل فرموں نے ادائیگی قرض کے مستحکم رویے کا مظاہرہ کیا کیونکہ زیر جائزہ سال کے دوران نادہندگانوں میں کوئی نمایاں اضافہ نہیں ہوا تھا (شکل 7.1.5)۔

منتخب فرموں کے مارکیٹ پر مبنی اظہاریوں کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ عام طور پر سرمایہ کار ان فرموں کی کارکردگی اور صلاحیت کے بارے میں متوازن نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ مارکیٹ انڈیکس میں نمایاں اتار چڑھاؤ اور بڑی حرکت پذیری کے باوجود ان فرموں کے نسبتاً مستحکم قیمت تا آمدنی تناسب (Price to Earnings Ratio) اور قیمت تا کتاب تناسب (Price to Book Ratio) سے پتہ چلتا ہے کہ ان فرموں کی قدر اور صلاحیت کے بارے میں سرمایہ کاروں کے خیالات پر عام مارکیٹ کے حالات کا اثر نہیں ہوا (شکل 7.1.6 اور شکل 7.1.7)۔

نتیجہ

بینکاری شعبے کے سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کے 'او آر آر' اور قرض واپسی کے طرز عمل کی تقابلی پوزیشن سے پتہ چلتا ہے کہ ان گروپوں نے عام طور پر اپنی کریڈٹ کی اہلیت کو برقرار رکھا ہے۔ مستحکم داخلی کریڈٹ ریٹنگ بینکوں کی جانب سے ایک دانشمندانہ حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہے تاکہ وہ بڑی، مستحکم اور بہتر قرضہ جاتی ساکھ رکھنے والی فرموں پر زیادہ سرمایہ کاری کر سکیں۔ قرض لینے والی سرفہرست فرموں نے نسبتاً ٹھنڈا مالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور زیر جائزہ سال کے دوران اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کیا۔